

25786- کیا بیٹے کے ذمہ والد کا خرچہ واجب ہے اگرچہ والد مالدار ہی ہو

سوال

میرے خاوند کے والد (میرے سر) نے میرے خاوند کی شادی میں مالی تعاون کیا شادی کے بعد میرا خاوند ظلمی ممالک میں کام کاج کے سلسلے میں چلا گیا اس لیے کہ اس پر بہت زیادہ قرض تھاجس کی بنا پر وہ اپنے والد کو پیسے نہیں بھیجتا۔

اب اس کا والد شادی پر صرف کیے گئے مبلغ کا مطالبہ کر رہا ہے حالانکہ میرے سر کی ماہانہ آمدنی اچھی خاصی اور کافی ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا بیٹے کی شادی کرنا والد پر واجب نہیں اور اس پر اس جیسے حالات میں کیا واجب ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر والد مالدار اور بیٹا غریب ہو اور شادی کرنے کی سکت نہ رکھے تو والد پر بیٹے کی شادی کرنا واجب ہے ، اس لیے کہ شادی بھی واجب شدہ نفقہ میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان میں شامل ہے :

﴿اور جن کے بچے ہیں ان کے ذمہ ان کا روٹی کپڑا ہے جو دستور کے مطابق ہو﴾۔ البقرة (233)۔

تو اس لیے اگر بیٹے شادی نہیں کر سکتے اور والد میں استطاعت ہے تو والد پر ضروری اور واجب ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کی شادی کرے اور ان پر کھانے پینے اور پڑھائی وغیرہ میں خرچ کرے کا اس لیے کہ والد پر نفقہ واجب ہے ۔

دوم :

بیٹے کے ذمہ والد کا خرچہ واجب نہیں لیکن اگر دو شرطیں پائیں جائیں تو پھر بیٹے کے ذمہ اپنے والد پر خرچ کرنا واجب ہوگا :

1- یہ کہ بیٹا غنی مالدار ہو (یعنی اس کے پاس اپنی ضرورت سے زیادہ مال ہو)

2- والد فقیر ہو۔

تو اگر یہ دونوں شرطیں پائی جائیں تو پھر بیٹے کے ذمہ والد پر خرچ کرنا ضروری اور واجب ہے ، اور یہاں پر سوال کرنے والی نے یہ ذکر کیا ہے کہ اس کے خاوند کا والد اچھا کھاتا پیتا اور اس کی ماہانہ آمدنی بھی ٹھیک ہے ۔

تو پھر اگر حالت ایسی ہی ہے تو بیٹے پر یہ ضروری اور واجب نہیں کہ وہ اپنے والد پر خرچ کرے، لیکن اگر مالدار ہونے کے باوجود والد بیٹے سے کچھ مال طلب کرتا ہے اور بیٹے کو اس کی ضرورت نہیں بلکہ اس کے پاس زائد ہے تو پھر اسے اپنے والد کو یہ مال دینا چاہیے تاکہ وہ اپنے والد کا عاق شمار نہ ہو۔

لیکن اگر بیٹے کو بھی مال کی ضرورت ہے تو پھر اس پر لازم نہیں کہ وہ والد کو مال ادا کرے، اور بیٹے کو اپنے والد سے اپنے حالات بیان کر دینا ضروری ہے کہ اس کے مالی حالات صحیح نہیں اور وہ اپنا قرض ادا کرنے کے بعد جب مالی طور پر مستحکم ہوگا تو پھر حسب استطاعت اپنے والد کو مال بھیج دے گا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور اللہ تعالیٰ کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا﴾۔

واللہ اعلم۔